ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

تحفظ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر:

چناب نگر (۲۱؍مارچ) شہداءِ تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کی یاد میں منعقدہ دوروزہ سالانہ ''احرار ختم نبوت کانفرنس'' اختتام پذیر ہوگئی۔ کانفرنس کے بعد فقید المثال جلوس نکالا گیا اور قادیانیوں کو دعوتِ اسلام کے فریضہ کو دہرایا گیا۔ چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے زیرِ اہتمام دوروزہ ''ختمِ نبوت کانفرنس'' کی آخری نشستوں کی صدارت عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت کے مرکزی رہنما مولانا صاحبزادہ عزیز احمد (خانقاہ سراجیہ) اور حاجی محمد اشرف تائب نے کی۔ مختلف نشستوں سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حافظ حسین احمد، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، پیر طریقت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی (اٹک) مولانا مجاہد الحسینی، مولانا عبدالرشید انصاری، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ پاکستان کے صدر مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قاری شبیر احمد عثمانی، مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری مولانا محمد مغیرہ، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا عبدالنعیم نعمانی (بورے والا) ممتاز صحافی سیف اللہ خالد (لاہور) مولانا محمد اسحاق ظفر (لیہ)، حافظ عبدالرحیم نیاز (رحیم یار خان)، حاجی محمد ثقلین (ملتان)، مولانا منظور احمد (چیچہ وطنی) مولانا محمد اسماعیل (حاصل پور) مولانا احمد یار چار یاری (چنیوٹ) مولانا محمد ہارون (قائم پور) مولانا محمد زمان (حاصل پور) قاری محمد ایوب (سرگودھا) اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ جبکہ حافظ محمد اکرم احرار، شیخ حسین اختر لدھیانوی نے شانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں نعتیں پیش کیں اور شہداءِ ختمِ نبوت کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔

کانفرنس کے مقررین نے کہا کہ آج کی ملکی صورتحال اور بین الاقوامی حالات شدت کے ساتھ متقاضی ہیں کہ تمام مکاتبِ فکر تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کی طرز پر متفق و متحد ہو کر تیزی کے ساتھ بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں کا حقیقی معنوں میں ادراک کریں اور قادیانیوں کے کفریہ عقائد اور سیاسی عزائم کو میڈیا پر بھی بے نقاب کیا جائے۔ مقررین نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت امتِ مسلمہ کے لیے مضبوط ترین قدرِ مشترک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بعد پوری دنیا میں یکساں مؤقف اپنا کر پوری امتِ مسلمہ سراپا احتجاج ہے جبکہ مغربی ممالک صحافتی دہشت گردی کے تحت اسلام اور مسلمانوں کے جذبات سے کھیل رہے ہیں اور بدامنی کو فروغ دے رہے ہیں جبکہ پاکستانی حکومت نے سفارتی سطح پر کوئی مؤثر احتجاج یا لائحہ عمل تیار نہیں کیا جو حکومت کی اسلام بیزاری کا حقیقی مظہر ہے۔ نئی بننے والی حکومت کو یاد رکھنا چاہیے کہ حالیہ الیکشن میں عوام نے پرویزی حکومت اور اس کے ایجنڈے اور پالیسیوں کو مکمل مسترد کر دیا ہے۔ **سید عطاء المہیمن بخاری** نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداءِ نے جنگِ یمامہ

میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یاد تازہ کر دی تھی۔ اس تحریک میں اکابرامت بزرگانِ احرار اور مجاہدینِ ختمِ نبوت نے سب کچھ سہہ لیا لیکن اپنے مؤقف سے ذرہ برابر پیچھے نہیں ہٹے۔ افسوس کہ یہ ظلم وسفاکی مسلم لیگی دورِ اقتدار میں ہوئی جس نے شریعتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ کے نام پر یہ خطہ حاصل کیا تھا۔ **حافظ حسین احمد** نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اکیسویں صدی کے گھمبیر مسائل کا حل محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ افغانستان میں ظلم کر کے نہ صرف ایشیا کا امن تباہ کر رہا ہے بلکہ پوری دنیا کا امن تباہ کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایشیا میں امن کے لیے ضروری ہے کہ افغانستان میں امن کی ضمانت دی جائے۔ انھوں نے کہا کہ قدرتی وسائل کا خزانہ مسلمان ملکوں میں ہے عالمی استعمار اس خزانے کو لوٹنا چاہتا ہے۔ عالمِ کفر نے انسانیت کو دکھ دیا، انسانوں پر ظلم کیا اور انسانوں کا سب سے زیادہ قتلِ عام کیا۔ اسلام اور مسلمانوں کے اصل دشمن یہودی ہیں کیپٹل ازم اور کمیونزم دونوں استحصالی نظام ہیں اور ان دونوں کے بانی یہودی ہیں۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی یہودی ہی اسلام کے دشمن تھے اور معاشرے کو اپنے استحصالی نظام میں جکڑا ہوا تھا محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفر کے استحصالی نظام کی زنجیروں کو توڑا اور انسانیت کو ظلم واستحصال سے نجات دلوائی۔ اسلام کے خلاف اُٹھنے والے فتنوں کا علاج یہی ہے جو جناب حضورِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ برطانوی استعمار نے اسلام کی مخالفت کے لیے مرزا قادیانی کو پرموٹ کیا۔ جس نے جہاد منسوخ کیا جبکہ امریکی استعمار نے پرویز مشرف کو پرموٹ کر کے جہاد کو منسوخ کرنے کی مذموم کوشش کی۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں صرف ایک ادارہ ہے جس کا ماٹو ''ایمان، تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ'' ہے اور وہ ہماری فوج ہے۔ امریکہ نے پرویز مشرف کے ذریعے اِس ماٹو کو ختم کرنے کی گھناؤنی سازش کی۔ امریکہ سائنٹیفک ڈاکو بلکہ ڈاکوؤں کا سرغنہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکی صدارتی امیدوار کہتا ہے کہ میں کامیاب ہو گیا تو مکہ ومدینہ کو ختم کر دوں گا۔ امریکہ خود شدت پسند اور دہشت گرد ہے اور ساری دنیا میں دہشت گردی کا موجب بھی بنا ہوا ہے۔ **مولانا زاہد الراشدی** نے کہا کہ ہم تو نسبتوں کی خاطر مجلسِ احرارِ اسلام کے اس پروگرام میں سعادت سمجھ کر شرکت کے لیے چناب نگر آتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے ہر شعبے میں انفرادی واجتماعی اور سیاسی ومعاشرتی مکمل رہنمائی فرمائی ہے۔ اگر ہم میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات تک رسائی اور استفادے کی صلاحیت ہو تو کوئی ایسا معاملہ اور مسئلہ نہیں جس میں ہمیں حدیث وسنت سے رہنمائی نہ ملے۔ انھوں نے کہا کہ مغرب کو اعتراض ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مسلمانوں کو غصہ بہت آتا ہے لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس بس یہی ایک چیز رہ گئی ہے۔ جس کا دوسرا نام حمیت اور غیرت ہے۔ اگر ایمان باقی ہوگا تو غیرت آئے گی اور ہم قرآنِ پاک کی بے حرمتی اور توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی حال میں بھی برداشت نہیں کریں گے۔ ہمارا کنکشن زوردار ہے صرف ''سیٹ'' میں خرابی ہے۔ ہمارا کنکشن قرآنِ پاک اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختمِ نبوت کے حوالے سے زندہ وتابندہ ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک ایسا ہی رہے گا۔ ان مسائل پر غصہ علامت ہے۔ ہماری غیرت وحمیت کی وجہ سے اور محبت کی وجہ سے یہ سب کچھ ہمارے زندہ کنکشن کی سلامتی کی علامت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ملکی حالات کو امریکی ایجنڈے کے مطابق بڑے خطرناک یوٹرن پر لایا جا رہا ہے، لیکن پاکستان اپنے سٹینڈ پر کھڑا ہو جاتا ہے تو امریکی ایجنڈا آگے نہیں بڑھ سکتا اور ان شاء اللہ تعالیٰ آگے نہیں بڑھے گا۔ انھوں نے کہا کہ پراپیگنڈے کے زور پر بعض لوگوں کو غلط فہمی ہو گئی کہ پراپیگنڈے کے زور پر امریکی ایجنڈا آگے بڑھے گا، لیکن ۱۸ فروری کے بعد یہ بات سمجھ آجانی چاہیے اور نئے

حکمرانوں کو یہ بات نوٹ کر لینی چاہیے کہ پاکستان کی عوام اسلام اور ختم نبوت کے خلاف کوئی بات اور کوئی ایجنڈا برداشت نہیں کریں گے۔ ۱۸ر فروری کا فیصلہ دوٹوک ہے۔ پچاسی فیصد عوام نے امریکی و پرویزی ایجنڈے کو مسترد کر کے اسلام اور نظریۂ پاکستان کے حق میں رائے دے دی ہے اور ہم ایسی جمہوریت چاہتے ہیں جو اسلام کے مکمل تابع ہو۔ عوام امریکی مداخلت کا خاتمہ اور خودمختاری چاہتے ہیں۔ اگر عوام کے اِس فیصلہ کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی گئی تو پھر یہ صورتحال کوئی اور رخ بھی اختیار کر سکتی ہیں۔ پاکستان کے عوام مجلسِ احرارِ اسلام اور دینی جماعتیں اپنے مؤقف پر قائم ہیں کہ جب تک آزادی و خودمختاری بحال نہیں کروا لیتے اور دستوری ضمانتوں پر عمل درآمد نہیں کروا لیتے ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے اور ان اہداف کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ **قاضی محمد ارشد الحسینی** نے کہا کہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم سب اپنی اپنی جگہ پر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی محبت سے سرشار ہو کر عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے کام پر لگ جائیں۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے لیکن اللہ تعالیٰ نے ختمِ نبوت کا تاج ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سجایا ختم نبوت کے دفاع کے لیے سچے جذبے کی ضرورت ہے اور قربانی وایثار کے بغیر عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ سچا نہیں ہو سکتا۔ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والوں نے عزیمت کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اہلِ حق کو کامیابیوں سے نوازیں۔ **مولانا محمد الیاس چنیوٹی** نے کہا کہ امتناعِ قادیانیت ایکٹ کو ختم کروانے کے لیے پوری دنیا سے دباؤ ڈلوایا جا رہا ہے۔ توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلامی سزا موت کو ختم کروانے کے لیے یہود و نصاریٰ اور بیرونی لابیاں سرگرم ہیں اور اس کے پیچھے قادیانی لابی کام کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی جب ۱۹۷۴ء کے دستوری فیصلے اور ۱۹۸۴ء کے قانون امتناعِ قادیانیت کو تسلیم ہی نہیں کرتے تو قادیانی کیوں کر مراعات اور شہری حقوق کے مستحق ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مُرتد کی اسلامی سزا ہماری منزل ہے۔ کوئی سیاسی رہنما یا سیاسی قیادت یا سیاسی حکومت قانونِ تحفظِ ختمِ نبوت کو چھیڑنے کی ہرگز کوشش نہ کرے۔ انھوں نے کہا کہ غازی علم الدین شہید اور عامر عبدالرحمٰن چیمہ شہید کی قربانی کو تا قیامت یاد رکھا جائے گا اور یہ قربانیاں مسلمانوں میں ولولہ پیدا کرتی رہیں گی۔ **مولانا مجاہد الحسینی** نے کہا کہ ربیع الاوّل میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کا پیغام پوری دنیا میں زندہ کیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام کو تمام مذاہب پر غلبہ عطا کیا گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نسبت واطاعتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے کامرانیوں کے عروج پر پہنچے۔ انھوں نے کہا کہ احرار اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا نام آتے ہی دلوں میں تحفظِ ختمِ نبوت کے لیے جدوجہد کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ شہداءِ ختمِ نبوت، سیرتِ طیبہ کے پیام بر تھے۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے عبرت ناک انجام سے دوچار ہوں گے۔ جب تک مسلمان سیرتِ طیبہ کا عملی نمونہ نہیں بنتے اِن کی عظمتِ رفتہ بحال نہیں ہو سکتی۔ **مولانا عبدالرشید انصاری** نے کہا کہ احرار ہمارے بزرگوں کی جماعت ہے۔ اس جماعت نے استعمار کے خلاف مجاہدانہ کردار ادا کیا اور اب بھی تحفظِ ختمِ نبوت سمیت مختلف محاذوں پر اپنے اکابر کی وراثت کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ **پروفیسر خالد شبیر احمد** نے کہا کہ یہ ملک اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا۔ مسلم لیگ نے کہا تھا کہ پاکستان میں اسلام کا عادلانہ نظام مکمل شکل میں رائج کیا جائے گا لیکن مسلم لیگ نے اسلام کے نام پر بننے والے ملک کے مقاصد سے بے وفائی اور غداری کی۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ کی طرف دیکھنے والے دامنِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی معنوں میں وابستہ ہو جائیں تو ملک میں امن ہو جائے گا ورنہ بدامنی ہی راج کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ صبح، دوپہر، شام جماعتیں اور مؤقف بدلنے والے سیاست دان ابن الوقت، مفاد پرست اور اپر چونسٹ ہیں، ہمارا اِن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ **سیف اللہ خالد** نے کہا کہ

مجلسِ احرارِ اسلام کو میں مبارک باد دیتا ہوں کہ یہ جماعت ختم نبوت کے قزاقوں کا تعاقب کرتے ہوئے قادیان کی طرح چناب نگر بھی پہنچی ہوئی ہے اور چوروں کے اڈے پر پہنچ کر ان کو بے نقاب کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں سازش ہو یا مغربی ممالک میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں توہین آمیز خاکے جاری ہوں، تحقیق کر لیجیے پیچھے قادیانی ہاتھ ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا اسرائیلی فوج میں کوئی عیسائی شامل نہیں ہو سکتا، لیکن پینٹاگون کی اپنی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج میں ۶۰۰ سے زائد قادیانی شامل ہیں۔ انھوں نے قادیانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم تمہارے گھر میں اور تمہاری ہر پناہ گاہ تک تمہارا تعاقب کرتے رہیں گے اور دنیا کو تمہارے دجل و تلبیس سے آگاہ کرتے رہیں گے۔

کانفرنس کے اختتام پر حسبِ سابق ہزاروں فرزندانِ توحید، مجاہدینِ ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار نے فقید المثال جلوس نکالا۔ جلوس نے تین کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ دو گھنٹے میں طے کیا۔ جلوس جامع مسجد احرار سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، عبداللطیف خالد چیمہ، صوفی غلام رسول نیازی، میاں محمد اویس، اشرف علی احرار اور دیگر کی قیادت میں روانہ ہوا تو عجیب سماں بندھ گیا۔ احرار گارڈز تحریکِ طلباءِ اسلام اور معاون تنظیموں کے رضا کاروں نے سکیورٹی کے سخت انتظامات کر رکھے تھے جبکہ پولیس کی بھاری نفری جلوس کے آگے پیچھے موجود تھی۔ سرخ ہلالی پرچموں والے رضا کار جلوس کے آگے آگے تھے۔ درودِ پاک کا ورد کرتے ہوئے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے بڑی شان والے، اسلام زندہ باد، ختم نبوت زندہ باد پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے جلوس کے شرکاء جب چناب نگر شہر کے وسط میں اقصیٰ چوک پہنچے تو جلوس بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کر گیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جلوس کے راستے کے تمام بازار اور مارکیٹیں بند ہو گئی تھیں۔ اقصیٰ چوک میں ایک ٹرک پر سٹیج تیار کیا گیا تھا۔ جہاں سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آج پھر دین کی دعوت دینے چناب نگر آئے ہیں۔ دین مبین اسلام اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اور آج کے عالمی جبر کے ماحول میں ہم قادیانیوں سے کہتے ہیں کہ وہ کفر و ارتداد اور گمراہی کا راستہ ترک کر کے امن و سلامتی کے راستے پر آجائیں۔ ہمارا قادیانیوں سے کوئی دوسرا جھگڑا نہیں ہے لیکن دجل و تلبیس کے ساتھ جو کھیل کھیلا جا رہا ہے، ہم اس کھیل کے اصل کرداروں کو ایمانی طاقت و احراری جذبے سے بے نقاب کرتے رہیں گے۔

قراردادیں:

★ مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنس نے ڈاکٹر عبدالقدیر سے پابندیاں ہٹانے اور حساس اداروں سمیت سول و فوج کے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کرنے، منکرین ختم نبوت کو قانون کے کٹہرے میں لانے اور ان کی سرگرمیوں پر مکمل پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبات چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں منعقدہ دو روزہ سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' کے اختتام پر منظور ہونے والی قراردادوں میں کیے گئے۔ مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے صحافیوں کو بتایا کہ کانفرنس میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ قیامِ پاکستان کے بعد سے اب تک اسلامی نظام کے نفاذ اور حکومت الٰہیہ کے قیام کی طرف کوئی مثبت اور عملی پیش رفت نہیں ہو سکی اور دستورِ پاکستان کی تمام تر ضمانتوں کے باوجود ملک میں احکامِ شرعیہ کی عمل داری کی منزل نظروں سے اوجھل ہے جبکہ قومی خود مختاری بیرونی مداخلت اور استعماری قوتوں کی مسلسل سازشوں کے باعث سوالیہ نشان بن کر رہ گئی ہے بلکہ قومی وحدت اور جغرافیائی سالمیت کے بارے میں بھی شکوک و شبہات کی بین الاقوامی حلقوں میں آبیاری کی جا رہی ہے۔ یہ صورتحال قیامِ ملک کے اصل مقصد اسلامی نظام

سے روگردانی اور امریکی استعمار کی کاسہ لیسی کا منطقی نتیجہ ہے اور اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے تمام دینی وسیاسی جماعتوں کو سنجیدگی کے ساتھ نفاذِ اسلام کی طرف پیش رفت اور مغربی استعمار سے گلوخلاصی کے لیے محنت کرنا ہوگی۔ ایک دوسری قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مہنگائی، لاقانونیت، قتل وغارت گری، خودکش حملوں اور سوات، وزیرستان اور لال مسجد وجامعہ حفصہ (رضی اللہ عنہا) کے خلاف ریاستی دہشت گردی نے عام شہری کو جان ومال اور آبرو کے تحفظ کے احساس سے محروم کر دیا ہے۔ خفیہ ایجنسیاں مختلف علاقوں میں ماورائے آئین لوگوں کو مسلسل غائب کر رہی ہیں۔ اشیاءِ ضرورت کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتوں نے عوام کی زندگی اجیرن کر کے رکھ دی ہے۔ اِن حالات میں حالیہ عام انتخابات کے ذریعے قائم ہونے والی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ★ امریکہ نواز پالیسی پر نظرِ ثانی کر کے خود مختاری اور قومی وقار کی بحالی کا اہتمام کرے۔ ★ وزیرستان و سوات اور دیگر علاقوں میں فوج کشی ختم کر کے مذکرات کے ذریعے مسائل حل کرے۔ ★ جامعہ حفصہ دوبارہ تعمیر کیا جائے اور لال مسجد کے خطیب مولانا عبدالعزیز کو رہا کیا جائے۔ ★ مہنگائی پر قابو پانے اور اشیاءِ صرف کی قیمتوں کے ساتھ عام آدمی کی قوتِ خرید کا رشتہ بحال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرے۔ ★ دستور کے مطابق عدلیہ کو فی الفور بحال کیا جائے اور دستور وقانون کی بالادستی کو کھلے دل سے تسلیم کیا جائے۔ ★ مقدمہ چلائے بغیر لوگوں کو گرفتار کرنے اور غائب کر دینے کا سلسلہ بلاتاخیر ختم کیا جائے اور اب تک غائب کیے جانے والے لوگوں کو رہا کر کے انھیں گھروں میں واپس بھجوایا جائے۔ ★ خودکش حملوں کے بارے میں نگران وزیرِ داخلہ کے حالیہ بیان کی روشنی میں عالمی ایجنسیوں کے ملوث ہونے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی عدالتی کمیشن قائم کیا جائے۔ ★ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کو سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے۔ ★ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ★ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سمیت دیگر ججوں، عدلیہ اور آئین کو بحال کیا جائے۔ ★ یہ اجتماع ملک میں قادیانیوں کی وطن دشمن سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلہ میں ریاستی اداروں کی سردمہری اور غفلت کو افسوسناک قرار دیتا ہے۔ مفکرِ پاکستان علامہ محمد اقبالؒ کے بقول قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے دشمن ہیں اور اندرون وبیرونِ ملک پاکستان کی نظریاتی حیثیت اور قومی وحدت کے خلاف ہمیشہ مکروسازشوں میں مصروف رہتے ہیں جس کے بیسیوں شواہد پاکستان کی تاریخ کے ریکارڈ میں موجود ہیں۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کے بارے میں دستوری ترمیم، امتناع قادیانیت آرڈیننس اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عملدرآمد کا اہتمام کیا جائے اور قادیانیوں کی طرف سے ملک کے سیاسی نظام کو استعماری مفادات کے مطابق ڈھالنے کی کوششوں اور خاص طور پر قادیانی بریگیڈیئر ریٹائرڈ نیاز احمد کے مشکوک ومتنازعہ کردار کی روک تھام کرتے ہوئے اس سلسلہ میں قوم کو اعتماد میں لیا جائے اور ملکی سالمیت اور خود مختاری کو قادیانیوں کے ہاتھوں سبوتاژ ہونے سے بچایا جائے۔ ★ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ، اسلامی علامات واصطلات اور شعائرِ اسلامی استعمال کرنے سے قانوناً روکا جائے۔ ★ قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی لگائی جائے اور پریس سربمہر کر دیے جائیں۔ ★ چنیوٹ کو ضلع بنایا جائے۔ ★ قادیانی عبادت گاہوں کی مسجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ ★ دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے قادیانی جماعت اور اس کی ذیلی تنظیموں کو خلافِ قانون قرار دیا جائے۔ ★ جشنِ بہاراں کے نام پر ملک میں بڑھتی ہوئی فحاشی وعریانی کو بند کیا جائے۔ ★ نصاب میں عقیدۂ ختمِ نبوت اور شانِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ابواب بھی شامل کیے جائیں اور اسلامی ابواب کے اخراج کا فیصلہ واپس لیا جائے۔ ★ کانفرنس میں ٹیلی ویژن چینلز کو مانیٹر کرنے والے ادارے ''پیمرا'' سے

پرزور مطالبہ کیا گیا کہ (MTA) قادیانی ٹیلی ویژن چینل کی نشریات بند کی جائیں۔ ★ کانفرنس میں چناب نگر کے اردگرد کے کئی گنا زیادہ بھاؤ کے ساتھ قادیانی جماعت اور اس کی متعدد ذیلی تنظیموں کے لیے وسیع زمینیں خریدنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور مستقبل کے حوالے سے اِسے انتہائی خطرناک قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ یہ اسرائیل کی طرز پر مہنگے داموں رقبے خرید کر مرزائی کوئی خطرناک کھیل کھیلنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا اعلیٰ سطح پر اس کا نوٹس لیا جائے۔ ★ یہ اجتماع ڈنمارک کے اخبارات میں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخانہ خاکوں کی دوبارہ اشاعت کو مسلمانوں کے دینی جذبات سے کھیلنے کی سوچی سمجھی سازش قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کرتا ہے اور اس سلسلہ میں مغربی ملکوں کے اس طرزِ عمل اور موٴقف کو مسترد کرتا ہے کہ اس مسئلے کا تعلق صحافت کی آزادی سے ہے۔ اس لیے کہ آزادیٔ رائے کا تعلق اختلاف رائے اور مثبت تنقید سے ہوتا ہے۔ توہین، تمسخر، استخفاف اور استہزاء کو آزادیٔ رائے کے زمرے میں شمار کرنا خود ''رائے'' کے حق کی توہین ہے۔ اس لیے یہ اجتماع ڈنمارک اور دیگر مغربی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس غلط اور مضحکہ خیز موٴقف پر ضد کرنے کی بجائے حقیقت پسندی سے کام لیں اور مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی بلکہ دیگر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور مذہبی شعائر کی توہین کو جرم قرار دیں اور ڈنمارک کی حکومت اس جسارت پر ملتِ اسلامیہ سے معافی مانگے۔ ★ یہ اجتماع حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ ڈنمارک کی حکومت سے سفارتی تعلقات منقطع کیے جائیں اور او آئی سی کا ہنگامی اجلاس بلا کر اس سلسلہ میں مشترکہ لائحہ عمل طے کیا جائے۔ ★ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ★ کانفرنس میں قادیانیوں کی طرف سے ۲۰۰۸ء کو صد سالہ جشن خلافت قرار دینے جیسی خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ۱۹۰۸ء میں مرزا قادیانی آنجہانی ہوا تھا اب ۲۰۰۸ء میں ایک صدی ہو رہی ہے۔ مجلس احرار اسلام اس حوالے سے پوری دنیا کو حقیقت حال سے آگاہ کرنے کے لیے سیمینارز، اجتماعات اور لٹریچر چھاپنے کا اہتمام کرے گی تاکہ دنیا پر واضح کیا جا سکے کہ ایک سو سال میں قادیانی فتنے نے امت کو کیا دیا اور اپنے کفر وارتداد کو اسلام کا ٹائٹل دے کر اسلام اور مسلمانوں کا استحصال کیا۔ کانفرنس میں ملک کی سیاسی قیادت پر زور دیا گیا کہ وہ ختم نبوت جیسے بنیادی عقیدے کے تحفظ اور قادیانیوں کی اسلام و وطن دشمن سرگرمیوں کے سدِ باب کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کرے۔ کانفرنس کی آخری قرار داد میں کہا گیا کہ صدر پرویز مشرف ملک کے حال پر رحم کرتے ہوئے ضد چھوڑ دیں اور پرامن انتقالِ اقتدار کو یقینی بنائیں۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی:

چیچہ وطنی (۶/ مارچ) تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانی ریشہ دوانیوں کا راستہ روکنا صرف دینی جماعتوں کا نہیں سیاسی جماعتوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک وملت سے غداری کرنے والوں کا محاسبہ کریں اور نئے سیاسی سیٹ اپ میں بڑھتے ہوئے قادیانی اثر ونفوذ کا ادراک کریں۔ اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ ہے اور وہ ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کو کمزور کرنے پر لگے ہوئے ہیں۔ کانفرنس مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چیچہ وطنی کی جامع مسجد میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوئی، جس میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی امیر مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ)، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، جماعتِ اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن، پاکستان

شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، قائد اہل سنت والجماعت مولانا محمد احمد لدھیانوی، جمعیت اہلحدیث کے مرکزی رہنما مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا احمد علی سراج (کویت) مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، ممتاز صحافی اور کالم نگار سیف اللہ خالد، بزمِ رضا پاکستان کے چیئرمین شیخ اعجاز احمد رضا، ''انوارِ ختم نبوت'' لاہور کے مدیر مولانا محمد یونس حسن، مولانا عبدالنعیم نعمانی، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا ضیاء الدین آزاد، حافظ محمد شریف منچن آبادی، حافظ محمد اکرم احرار، مولانا شاہد عمران رشیدی، حافظ عبدالباسط، قاری مظفر خان اور دیگر نے خطاب کیا۔ جب کہ پیر جی قاری عبدالجلیل، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، قاری عبدالجبار، قاری عتیق الرحمٰن، قاری بشیر احمد، محمد اسلم بھٹی، مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری سعید ابن شہید کے علاوہ مسلم لیگ (ن) کے مقامی رہنما شیخ محمد حفیظ، شیخ عبدالغنی، رائے محمد مرتضٰی اقبال سمیت دیگر مقامی دینی وسیاسی زعماء نے خصوصی شرکت کی۔ **سید عطاء المہیمن بخاری** نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور شہداء ختم نبوت کا پیغام یہ ہے کہ ہم اللہ کی زمین پر اللہ کے نظام کے نفاذ کی عملی جدوجہد کرنے والے بن جائیں۔ آج دنیا میں فساد اللہ تعالیٰ اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہے۔ انھوں نے کہا کہ صدر پرویز مشرف ملک وقوم سے وفاداری کرنے کی بجائے اپنے ذاتی اقتدار کو ہر قیمت دوام دینے کے لیے ہر چیز کو داؤ پر لگائے ہوئے ہیں اور انھیں ملکی سلامتی سے زیادہ عزیز اپنا ذاتی اقتدار ہے۔ انھوں نے کہا کہ سیاسی رہنما یاد رکھیں کہ پاکستان میں سب سے پہلی فوجی طاقت ۱۹۵۳ء میں مجاہدین ختم نبوت پر آزمائی گئی۔ شہداء ختم نبوت کے مقدس خون سے ہاتھ رنگنے والوں کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔ **مولانا عبدالحفیظ مکی** نے کہا کہ نائن الیون کے بعد امریکہ سمیت دنیا بھر میں اسلام قبول کرنے والوں کا تناسب بڑھا ہے اور مطالعہ قرآن وسنت کا ذوق ابھرا ہے۔ امریکہ میں نائن الیون کے بعد ایک ماہ میں بیس ہزار یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے، یہی گھبراہٹ عالم کفر کو پریشان کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مرزا غلام قادیانی نے جہاد جیسے اسلام کے اہم رکن کی تنسیخ کر کے اسے حرام قرار دیا۔ اب امریکہ ویورپ جہاد کو بدنام کر کے اسلام کے پھیلاؤ کو روکنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ دین کی بنیاد ہے، اس کو متزلزل کرنے والے اسلام کے دائمی دشمن اور غدار ہیں اور ان کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے والے اُسی کے ایجنٹ ہیں۔ **سید منور حسن** نے کہا کہ مجلس احرار اسلام ایک تسلسل کے ساتھ ختم نبوت کے مقدس مشن کی تکمیل کے لیے جدوجہد کر رہی ہے اور احرار کی جدوجہد کے ہم دل سے معترف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیت نے اپنی بقا کے لیے ایوانِ اقتدار اور عالمِ کفر سے ہمیشہ بھیک مانگی ہے اور اپنے نام نہاد مذہب کو بچانے کے لیے دنیا کو دھوکہ دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ عالمِ کفر پوری کوشش کر رہا ہے کہ مذہب کو اجتماعی دھارے سے نکال کر انفرادی مسئلہ بنا دیا جائے اور لوگوں میں اپنی مرضی کا مذہب پلانٹ کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ گلوبلائزیشن کے ذریعے پوری دنیا میں گمراہی اور بدامنی کو امن کے نام پر متعارف کروایا جا رہا ہے۔ ایسے میں ہمیں فکری اور نظریاتی رشتے مستحکم کر کے اپنی نظریاتی اور ملکی سرحدوں کے دفاع کے لیے کمربستہ ہونا چاہیے۔ **مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری** نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی روح اور جان ہے۔ اسلام میں سب سے پہلا فتنہ انکارِ ختم نبوت اور دوسرا تنقیصِ صحابہؓ کا پیدا ہوا۔ فتنۂ قادیانیت تمام فتنوں سے خطرناک ترین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم اور ان کے رفقاء کار کو بہت صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ ان کی کوششوں اور قربانیوں کی وجہ سے ۱۹۷۴ء میں لاہوری وقادیانی مرزائی اقلیت قرار دیئے گئے۔ **مولانا زاہد الراشدی** نے کہا کہ مجلس

احرار اسلام تو نام ہی قربانیوں کا ہے۔انھوں نے کہا کہ ہمارے سارے فیصلے امریکہ میں ہوتے ہیں۔ڈنمارک نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں دوبارہ توہین آمیز خاکے شائع کر کے دنیا کو جو پیغام دیا ہے وہ پیغام منافقت اور دہشت گردی کا پیغام ہے۔انھوں نے کہا کہ دلیل کا جواب دلیل سے دیا جاتا ہے لیکن گالی کا جواب دلیل سے نہیں تھپڑ سے دیا جاتا ہے۔انھوں نے کہا کہ ہم وکلاء کی طرف سے عدلیہ اور آئین کی بحالی کی جدوجہد اور حکومتی جبر واستبداد کے سامنے ڈٹ جانے پر ان کو سلام بھی کرتے ہیں اور ان کی حمایت بھی لیکن یہ بھی کہتے ہیں کہ وکلاء، سول سوسائٹی کے خوبصورت نام پر غیر ملکی اور لادین این جی اوز کے ہاتھوں ''ڈی ٹریک'' ہونے سے بچ جائیں ورنہ اس تحریک کے مطلوبہ نتائج مفقود ہو جائیں گے۔ **مولانا محمد احمد لدھیانوی** نے کہا کہ ۵۵ سال قبل ۱۹۵۳ء میں دس ہزار شہداء نے عقیدۂ ختم نبوت کی خاطر مقدس خون دے کر ایک نئی تاریخ تو رقم کر دی لیکن اس مسئلہ پر کوئی کمپرومائز نہیں کیا۔انھوں نے کہا کہ توہینِ انبیاء اور توہین صحابہ دونوں ناقابل برداشت ہیں اور دونوں فتنوں کا تعاقب ہماری زندگی کا مشن ہے۔انھوں نے کہا کہ شہداء لال مسجد اور جامعہ حفصہ رضی اللہ عنہا پر گولیاں چلانے کا حق کوئی قانون اور مذہب نہیں دیتا۔ایسا کرنے والے دنیا وآخرت میں رسوا ہو کر رہیں گے۔انھوں نے کہا کہ قادیانی فتنے کے خلاف تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام کے قائدین کے ہر حکم کی تعمیل ہم اپنے عقیدے کا حصہ سمجھتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ایران سے ''تاریخ اسلام'' نامی چھپنے والی کتاب میں سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کی برہنہ تصویر چھاپی گئی ہے جو توہینِ انبیاء کی بدترین مثال ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ اس کے پیچھے بھی یہودی اور سبائی سازشیں کارفرما ہیں۔ **مولانا احمد علی سراج** نے کہا کہ ہم نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قرآن پاک کی روشنی میں دیکھا ہے۔ڈنمارک مسلمانوں کے ایمان سے کھیل رہا ہے اور توہین انسانیت کا مرتکب ہو رہا ہے۔منصبِ رسالت وختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہم اپنا سب کچھ قربان کر دیں گے۔انھوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی ختم نبوت کا منکر تھا اور غلام احمد پرویز فتنۂ انکارِ حدیث کا بانی ہے۔ ہم دونوں فتنوں سمیت ہر دین دشمن تحریک کے اصل خدوخال واضح کرنا اپنا مقصد زندگی بنائے ہوئے ہیں۔ **مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری** نے کہا کہ مرزا قادیانی انگریز سامراج کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجلس احرار اسلام کو تا قیامت قائم ودائم رکھے، جس نے قادیان ہی سے اس فتنے کا تعاقب شروع کر دیا تھا۔ **سید محمد کفیل بخاری** نے کہا کہ جب تک دنیا باقی ہے ، دین کا کام جاری رہے گا۔قادیانیوں نے ہر موقع پر ملک کو نقصان پہنچایا اور فرقہ واریت کو پروان چڑھایا۔انھوں نے کہا کہ قادیانی بریگیڈیئر (ر) نیاز نئے سیاسی جوڑ توڑ کے ذریعے ایوانِ اقتدار میں قادیانیت کے فروغ کے لیے سازشیں کر رہا ہے۔تمام دینی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ دنیا کے سامنے قادیانیت کا حقیقی چہرہ دکھائیں۔روزنامہ ''امت'' کراچی کے **سیف اللہ خالد** نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت آزادیٔ صحافت نہیں، یورپی میڈیا کے پاس کوئی دلیل نہیں کہ وہ مسلمانوں کو دہشت گرد ثابت کرے۔۱۹۵۳ء کا معرکہ ابھی ختم نہیں ہوا، وہ اب بھی جاری ہے۔ **مولانا ضیاء الدین آزاد** نے کہا کہ اکابر احرار نے ہر دور میں قادیانیت کے خلاف عقیدۂ ختم نبوت کا پرچم بلند کیا ہے۔قادیانیت مذہب وملت دونوں کے غدار ہیں۔ **شیخ اعجاز احمد رضا** نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کے حوالے سے پاکستان اور مسلم حکمرانوں کی بے حسی اور خاموشی بڑی معنی خیز ہے۔ **عبداللطیف خالد چیمہ** نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں وقت کے چنگیزوں اور ہلاکوؤں نے مجاہدین ختم نبوت اور کارکنانِ احرار کے سینے گولیوں سے چھلنی کر دیئے تھے۔انھوں نے کہا کہ شہداء لال مسجد کا خونِ بے گناہی ضرور رنگ لائے گا۔انھوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ قادیانی چاہتے ہیں کہ

پاکستان میں ان کو وہ حیثیت دی جائے جو امریکہ میں یہودیوں کو حاصل ہے یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق بنے۔ پیپلز پارٹی سمیت دیگر سیاسی قوتوں کو بھی اس صورتحال پر نظر رکھنی چاہیے۔قبل ازیں کانفرنس کی پہلی نشست جو محمد اکرام احرار (لاہور) کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی میں ختمِ نبوت کوئز پروگرام منعقد ہوا جس میں مختلف تعلیمی اداروں اور دینی مدارس کے طلباء نے ٹیموں کی شکل میں بھرپور شرکت کی اس انعامی مقابلے میں ڈان کیڈٹ ہائی سکول کے طلباء غلام سرور ساجد، بابر مشتاق، حافظ بلال جاوید اور حافظ اعظم ناصر نے اول، جامعہ اسلامیہ کے طلباء عبدالصبور شاکر، غلام مصطفیٰ، محمد فاروق اور محمد سالم نے دوسری ، دارالعلوم ختمِ نبوت کے محمد قاسم چیمہ، محمد نعمان چیمہ، حافظ محمد مغیرہ اور محمد صیام امین نے تیسری، اقراء پبلک سکول کے احمد حنیف ،فرحان ودود، وجیہہ الحسن اور محمد مغیث اسلم نے چوتھی، جبکہ گورنمنٹ سکول غازی آباد کے محمد زبیر، محمد اسامہ، غلام عباس اور محمد زاہد نے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختم نبوت کا تحفظ مسلمانوں کے ایمان کی بنیادی شرط ہے ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کرنے والا گروہ ملک وملت کا غدار اور دین کا دشمن ہے پوری امتِ مسلمہ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہوگیا۔ بعدازاں شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر اور دیگر مہمانانِ خصوصی نے جیتنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔

کانفرنس میں برطانیہ کے ممتاز مسیحی رہنما آرچ بشپ آف کنٹربری ڈاکٹر رووف ولیمز کی طرف سے برطانوی مسلمانوں کے لیے نکاح وطلاق اور مالیاتی معاملات میں اسلامی شریعت کے قوانین کے نفاذ کی حمایت کا خیر مقدم کیا گیا اور برطانوی حکومت کو یاد دلایا گیا کہ ڈاکٹر روون ولیمز نے یہ مطالبہ کر کے کوئی نئی یا انجانی بات نہیں کی بلکہ پاکستان میں تمام اقلیتوں کو اپنے نکاح وطلاق اور دیگر خاندانی معاملات اپنے اپنے مذہب کے مطابق طے کرنے کا دستوری حق حاصل ہے۔اسی طرح برطانوی بلکہ تمام مغربی ملکوں کے مسلمانوں کا یہ حق ہے کہ انھیں اپنے خاندانی مسائل وتنازعات اپنے مذہب کے مطابق نمٹانے کا حق دیا جائے اور ان کے لیے شرعی قوانین کے نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔

ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی کی جھلکیاں

- ★ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔انھوں نے روایتی سرخ قمیص زیب تن کر رکھی تھی۔
- ★ کانفرنس کی نقابت کے فرائض حسبِ سابق حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور مولانا عبدالنعیم نعمانی نے ادا کیے۔
- ★ پہلی نشست بعد نماز ظہر ختم نبوت کوئز پروگرام ہوا۔جس میں مختلف سکولوں اور مدارس کے طلباء نے بھرپور شرکت کی۔
- ★ دوسری اور آخری نشست کا آغاز بعد نمازِ عشاء ہوا جو رات تین بجے تک جاری رہی۔
- ★ پنڈال اور جلسہ گاہ سے ملحق جامع مسجد بازار کو سرخ ہلالی پرچموں اور مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا، جن پر مختلف نعروں سمیت شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔جن میں ''قادیانیوں کو اقلیتی عہدوں سے ہٹایا جائے۔مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔مرزائیوں کا جو یار ہے اسلام کا غدار ہے۔مرزائی نواز حکمران نامنظور نامنظور'' قابلِ ذکر ہیں۔
- ★ جلسہ گاہ میں تاریخِ احرار پر مشتمل ایک بہت بڑا بینر بھی لگایا گیا، جس پر قیامِ احرار ۱۹۲۹ء سے موجودہ دور تک احرار

کی تاریخی جھلکیاں تھیں۔

- ★ سیکورٹی کا انتظام گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ سخت تھا، جس میں احرار سیکورٹی فورس کے ساتھ ساتھ مقامی پولیس نے بھی جلسہ گاہ کو چاروں طرف سے گھیرے میں لیا ہوا تھا۔
- ★ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی اور جماعتِ اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن کے تحریک ختم نبوت اور موجودہ صورت حال پر پُر مغز اور مدلل بیانات ہوئے۔
- ★ ملک کے معروف حافظ محمد شریف منچن آبادی، حافظ محمد شاہد عمران عارفی اور حافظ محمد اکرم احرار نے ختم نبوت کی نظموں اور ترانوں سے سامعین میں جوش و ولولہ پیدا کر دیا۔
- ★ اکثر مقررین نے عام انتخابات میں صدر پرویز مشرف اور اس کی حامی جماعت قاف لیگ کی عبرتناک شکست کو سانحہ لال مسجد اور دیگر اسلام دشمن پالیسیوں کا نتیجہ قرار دیا۔
- ★ لاہور، ملتان، ساہیوال، بورے والا، عارف والا، ٹوبہ ٹیک سنگھ، فیصل آباد، چناب نگر، کمالیہ، میلسی کے علاوہ دیگر شہروں اور مضافات سے مجاہدین ختم نبوت اور احرار کارکن قافلوں کی شکل میں شریک ہوئے۔
- ★ کانفرنس کو انٹرنیٹ پر براہِ راست پوری دنیا پر نشر کیا گیا۔ انٹرنیٹ سیکشن میں میر کاشف رضا، میر رمیز احمد، کاشف فاروق، محمد الیاس میراں پوری اور شاہد حمید پر مشتمل ایک مستعد ٹیم نے میڈیا کی خدمات احسن طور پر انجام دیں۔
- ★ گزشتہ سالوں کی نسبت اس مرتبہ انٹرنیٹ پر ختم نبوت کانفرنس کے سامعین کی تعداد پہلے سے کئی گنا زیادہ تھی۔
- ★ دورانِ کانفرنس فضا نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، تاج وتخت ختم نبوت زندہ باد، شہداء ختم نبوت زندہ باد، امیر شریعت زندہ باد، مرزائیت مردہ باد اور مرزائی نواز حکمران مردہ باد کے فلک شگاف نعرے پورے احراری جوش وخروش سے بلند ہوتے رہے۔
- ★ سٹیج پر ضلع ساہیوال اور شہر بھر کے مذہبی، سیاسی اور سماجی رہنما کانفرنس کے اختتام تک موجود رہے۔
- ★ مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے معاونین کے ساتھ تمام امور کی نگرانی براہِ راست کی۔
- ★ دعا سے پہلے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے تمام مقررین، شرکاء کا شکریہ اور احرار کارکنوں کو کانفرنس کی کامیابی پر خراجِ تحسین پیش کیا۔
- ★ کانفرنس کا اختتام فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ) کی طویل دعا کے ساتھ ہوا۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس جلال پور پیروالا:

جلال پور پیروالہ ((رپورٹ: محمد ابوسفیان عبداللہ۔۱۲؍مارچ) ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ ہمارے ایمان کی اساس ہے۔ مسلمان اپنی جانیں نچھاور کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کریں گے۔ مجلس احرار اسلام اپنی درخشندہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے تحریک تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ مجلس احرار اسلام جہاں حریت کی تاریخ ہے وہاں عشق نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تاریخ بھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے جامعہ فاروقیہ صوت القرآن ٹرسٹ جلال پور پیروالا میں منعقدایک عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہا کہ توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پس

منظر میں قادیانی اور اسرائیلی گٹھ جوڑ کارفرما ہے۔مسلمانوں کے خلاف رائے عامہ ہموار کرنے میں یہودی لابی ملوث ہے۔ انھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم گستاخ ممالک کا سفارتی وتجارتی بائیکاٹ کریں۔سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ یورپ وامریکہ کی غلط فہمی ہے کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بعد مسلمان خاموشی سے بیٹھے رہیں گے۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لیے جان لینا اور جان دینا ہر مسلمان کا دینی فریضہ اور ایمان کا حصہ ہے۔

کانفرنس کی صدارت مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کے امیر قاری عبدالرحیم فاروقی نقشبندی نے کی۔قبل ازیں سید عطاء المہیمن بخاری نے تحصیل احمد پور شرقیہ کے موضع لکھواڑہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب تحفظ ختم نبوت کا تقاضا ہے کہ ہم پر اس پر اپنا سب کچھ قربان کردیں۔اس موقع پر جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور کے نائب مدیر اعلیٰ مولانا حماد اللہ درخواستی اور مولانا یار محمد عابد نے بھی خطاب کیا۔

★★★

چیچہ وطنی (۸/مارچ) مختلف تعلیمی اداروں اور مدارس کے سینکڑوں طلباء نے ڈنمارک سے شائع ہونے والے توہین آمیز خاکوں کے خلاف احتجاجی جلوس نکالا اور امریکی صدر بش کی قیادت میں عالم کفر کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف موجودہ عالمی مہم پر سخت نعرے بازی کی۔جلوس پروفیسر راشد علی مرزا کے علاوہ طالبِ علم رہنماؤں حافظ عمران غنی، ملک آصف مجید، ملک نوید انجم، مبشر گجر، محمد یٰسین، محمد عتیق الرحمٰن، محمد سلیم شاہ اور دیگر کی قیادت میں بریلینٹ کالج آف کامرس سے شروع ہوا جس میں گورنمنٹ رائے نیاز ہائی سکول، گورنمنٹ ہائی سکول، گورنمنٹ ایم۔سی ہائی سکول، گورنمنٹ ڈگری کالج اور دارالعلوم ختم نبوت کے طلباء اور تحریکِ طلباء اسلام کے کارکن بھی شامل ہوئے۔بعض تعلیمی اداروں میں چھٹی کردی گئی۔جلوس کے شرکاء پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دریدہ دہنی کرنے والے اخبارات اور ڈنمارک کی حکومت کے خلاف سخت نعرے بازی کررہے تھے۔جلوس کے شرکاء نے بینرز بھی اٹھا رکھے تھے، جن پر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے بڑی شان والے، عالمی دہشت گردی مردہ باد، اسلام زندہ باد، قادیانیت مردہ باد، جیسے فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔پولیس جلوس کے ہمراہ تھی۔ جلوس مکمل طور پر پرامن رہا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔اوکانوالہ روڈ، کالج روڈ، باہر والا اڈہ، شہر والے پُل، مین بازار ختم نبوت چوک سے ہوتا ہوا جلوس جامع مسجد روڈ پر جب جامع مسجد کے سامنے پہنچا تو بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کرگیا جہاں شُبانِ احرار کے حافظ محمد مغیرہ نے تلاوتِ قرآنِ پاک کی۔مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈنمارک سے دوبارہ اسلام اور محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف شائع ہونے والے خاکے دنیا کے امن کو تباہی کی طرف لے جانے کی صہیونی سازش ہے۔یہ سازش صرف اسلام کے نہیں انسانیت کے خلاف بھی گھناؤنے کردار کی حامل ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انقلاب امن وسلامتی کا داعی ہے۔ اِسی لیے اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی جسارت کی جارہی ہے۔انھوں نے کہا کہ آزادی رائے کے نام پر گالی دینا آزادی رائے کی بھی نفی ہے۔انھوں نے کہا کہ دوسال قبل ڈنمارک سے خاکوں کی اشاعت میں قادیانی جماعت ملوث تھی جو ریکارڈ پر موجود ہے۔انھوں نے کہا کہ مسلم حکمرانوں کی اس مسئلہ پر بے حسی اور مؤثر اقدامات سے گریز افسوس ناک اور دردناک ہے اور معنیٰ خیز بھی! انھوں نے کہا کہ پاکستانی حکومت کو اس مسئلہ پر اہم کردار کرنا چاہیے تھا، لیکن پرویزی حکومت مسلمانوں کے عقیدے اور فکر کی ترجمانی کی بجائے امریکی مفادات کی نگہبان بن کے رہ گئی ہے اور اپنے ہی معصوم عوام کے خون

کی پیاسی بنی ہوئی ہے۔انھوں نے کہا کہ پاکستان اور دستور پاکستان کی بنیاد ''اسلام'' ہے لیکن موجودہ حکمران اس بنیاد کو ختم کرنا چاہیے ہیں جو قائدِ اعظم اور علامہ اقبال کے فکر اور نظریۂ پاکستان کی نفی ہے۔انھوں نے طلباء سے کہا کہ غیرت وحمیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا پرامن احتجاج جاری رکھیں اور امن وامان کا کوئی مسئلہ ہرگز پیدا نہ کریں۔

★★★

لاہور (۱۰ / مارچ) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے پاکستانی حکومت کے سامنے رکھے گئے ۱۱ مطالبات کی فہرست نے ہر محبِّ وطن پاکستانی کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور ایسے لگ رہا ہے کہ جیسے امریکہ پاکستان کو ایک مقبوضہ کالونی بنانا چاہتا ہے جسے امریکہ نے اپنی فوجوں کے ذریعے فتح نہیں کیا بلکہ اپنے گماشتوں اور من بھاتے حکمرانوں کے ذریعے فتح کیا اور اب فتح حاصل کرنے کے بعد ایک ذلت آمیز حکم نامہ جاری کر رہا ہے تاکہ پاکستان جو عالمِ اسلام کی واحد ایٹمی طاقت ہے، اُسے ہر طرح سے اپنی طاقت کے شکنجے میں جکڑ کر رکھ دے، نہ کوئی اس کی مرضی کے خلاف سوچ سکے اور نہ ہی کچھ کر سکے۔احرار رہنماؤں نے اس پر انتہائی غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ کی شدید مذمت کی ہے اور امریکہ کے اس اقدام کو پاکستان کی خود مختاری کے خلاف ایک کھلا چیلنج قرار دیا ہے۔انھوں نے کہا کہ گزشتہ ساٹھ برسوں میں جن خطرات کا اظہار خصوصاً صدر پرویز مشرف کے عہدِ حکومت میں تمام محبِّ وطن حلقے کرتے رہے ہیں اب سب پر عیاں ہو گیا ہے کہ ہماری وہ تنقید برحق اور جائز تھی اور اس کی دلیل موجودہ امریکی مطالبات ہیں جو پرویزی دورِ حکومت میں ہونے والی مکروہ غلط اور ذلت آمیز حکمت عملیوں کا ایک فطری ومنطقی نتیجہ ہے۔ایسے حالات میں مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان میں نئی بننے والی حکومت کے سربراہ اور متوقع مقتدر شخصیات سے اس بات کا مطالبہ کرتی ہے کہ وہ بتائیں کہ ان امریکی مطالبات کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور کیا سوچتے ہیں؟۔انھوں نے سوال کیا کہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی سمیت نئی حکومت اس سنگین مسئلہ پر کھل کر اپنی رائے کا اظہار کریں کہ وہ کون سی پالیسی پر عمل پیرا ہوں گی کیونکہ حالیہ انتخابات میں عوام نے پرویز حکومت اور (ق) لیگ کی تمام پالیسیوں کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔انھوں نے کہا کہ نئی حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ مسندِ اقتدار سنبھالنے کے بعد تحفظِ ختم نبوت کے قوانین اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ کے عملی نفاذ کے لیے کوئی اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟ اور یہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ نئی حکومت اس ملک کی نظریاتی حدود کی حفاظت کرنے کے لیے تیار ہے یا پھر وہ بھی انہی خطوط پر امریکی تابعداری کو برقرار رکھے گی جس کا نتیجہ امریکی مطالبات کی شکل دنیا کے سامنے ہے۔انھوں نے کہا کہ ہمارے اکابر نے برطانوی سامراج کو برِصغیر سے نکال باہر کیا تھا۔آج امریکہ نے پنجے گاڑھے ہوئے ہیں۔ہمارے نصیب العین اور مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ہم امریکی و بیرونی مداخلت کو کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔انھوں نے کہا کہ دین کے نام پر سیاسی کھیل کھیلنے والے اور مفادات کی سیاست کرنے والے بھی آخر کار خالص دینی سیاست کے محاذ پر کھڑے ہو جائیں گے کیونکہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

★★★

گجرات (رپورٹ: حافظ ضیاء اللہ دانش) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد یونس الحسنی بخاری اور راقم الحروف کی خصوصی دعوت پر ۱۴ / مارچ کو ضلع گجرات کے دورے پر یہاں تشریف لائے۔ چیچہ وطنی جماعت کے قدیم ساتھی محمد ارشد چوہان بھی ان کے ہمراہ تھے اور تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء

کے حوالے سے حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کے آبائی گاؤں ''ناگڑیاں'' کی مسجد میں خطاب کیا۔انھوں نے کہا کہ گستاخِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سزا قتل ہے اور اس پر امت کے تمام طبقات متفق ہوں اور ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ صدر پرویز نے امریکی ایجنڈے کی تکمیل اور اپنے ذاتی اقتدار کو بچانے کے لیے ملکی سلامتی کو بھی داؤ پر لگا رکھا ہے۔ان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو ناگزیر قرار دینے کی بجائے انتخابات میں اپنی پالیسیوں اور اپنی ٹیم کی عبرت ناک شکست کے بعد اقتدار چھوڑ دیں۔ بعد نماز جمعتہ المبارک کھاریاں پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور صحافیوں کے سوالات کے جواب میں کہا کہ پاکستان کے سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ قادیانی چاہتے ہیں کہ پاکستان میں ان کو وہ حیثیت دی جائے جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے،یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق بنے۔انھوں نے کہا کہ قادیانی اسی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں اور پرویز حکومت کے دورِ اقتدار میں قادیانیت نوازی کے نئے ریکارڈ قائم کیے گئے ہیں۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آئین غیر اسلامی قانون سازی کی ہرگز اجازت نہیں دیتا لیکن یہاں تو حدود آرڈیننس کو غیر مؤثر کرنے کے لیے حقوقِ نسواں بل لایا گیا اور اس قسم کے قوانین کو اسلامی قانون کا نام دے کر کفری ارتداد کی راہ ہموار کی گئی۔انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کی بالادستی کا مطالبہ ہر شہری کا آئینی وبنیادی حق ہے۔ جب کہ آئین کے نام پر غیر آئینی اقدامات کی نئی نئی مثالیں قائم کی گئی ہیں۔ پریس کانفرنس میں احرار ساتھیوں کے علاوہ مولانا قمر الزمان صدیقی اور مولانا غلام شبیر شاہد اور مولانا راشد محمود ضیاء بھی موجود تھے۔ بعد ازاں علماء کرام کی دعوت پر وہ جامعہ حفصہ صدیقیہ تجوید القرآن پنجن کسانہ (کھاریاں) تشریف لے گئے۔رات کا قیام ناگڑیاں ہی تھا۔

اگلے روز ۱۵ر مارچ ہفتہ کو انھوں نے حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کے والد گرامی حافظ سید ضیاء الدین بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی قبر پر بھی حاضری دی اور قبرستان میں دعائے خیر کی۔کوٹلہ ارب علی خان کی نام ور شخصیت مولانا قاری غلام رسول شوق اور ریٹائرڈ صوبیدار اللہ رکھا نے چیمہ صاحب سے مدرسہ محمودیہ معمورہ میں ملاقات اور تبادلۂ خیال کیا۔ بعد ازاں حافظ محمد عابد اور مولانا محمد آصف کے والد گرامی کے انتقال پر تعزیت کے لیے ان کے گھر گئے۔ گجرات شہر میں زیر تعمیر مرکز احرار کا دورہ کیا۔

گجرات میں روزنامہ ''اسلام'' کے بیورو چیف چودھری عبدالرشید وڑائچ اور دیگر احباب سے ملاقاتیں کیں۔اس کے بعد شہید ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم عامر عبدالرحمٰن چیمہ کی قبر پر (ساروکی چیمہ وزیر آباد) حاضری دی اور دعائے خیر کی۔ازاں بعد گوجرانوالہ میں بھائی محمد عمر فاروق کی رہائش گاہ پر ضیافت میں شرکت کی۔اس موقع پر دیگر احباب کے علاوہ اہل حدیث رہنما محمد ابرار ظہیر بھی موجود تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر میں حافظ محمد ثاقب سے ملاقات کے بعد حافظ محمد سلیم کے ہمراہ مشہور احرار کارکن حاجی یوسف علی مرحوم کے فرزند جناب عثمان عمر ہاشمی سے ملاقات کے بعد پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی سے ملاقات وتبادلۂ خیال کیا۔اس کے بعد مدرستہ مدینۃ العلم جناح کالونی گوجرانوالہ میں قاری محمد ریاض جھنگوی، قاری محمد یوسف اور قاری محمد سلیم سے ملاقات کی۔علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ نے ۲۸ر فروری کو سفیر ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ کی جاری کردہ سالانہ ''فتح مباہلہ کانفرنس'' میں جماعت کی نمائندگی کی۔ ۲۹ر فروری کو چیچہ وطنی کے نواحی گاؤں ۲۲۔۱۱ایل (غازی آباد) میں تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر نماز جمعتہ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا۔

یکم مارچ کو بورے والا کا دورہ کیا اور احباب جماعت سے ملاقاتیں کیں۔۳ر مارچ کو کمالیہ گئے اور ناظم جماعت کمالیہ، محمد طیب کے سسر کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا اور ساتھیوں سے ملاقاتیں کیں۔ ۱۱ر مارچ کو بعد نماز مغرب مسجد نور ساہیوال میں ''تحفظ ناموسِ

رسالت صلی اللہ علیہ وسلم'' کے سلسلہ میں خطاب کیا۔ جب کہ ۲۹/ مارچ کو جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں ابن سفیر ختم نبوت مولانا محمد الیاس چنیوٹی انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان (ایم پی اے) کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ میں شرکت وخطاب کیا۔

سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ کراچی:

کراچی (شفیع الرحمٰن احرار، مولانا محمد نظیف) مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' کے مدیر سید محمد کفیل بخاری ۱۶/ مارچ کو دوروزہ مختصر دورے پر کراچی پہنچے۔ ۱۶/ مارچ ۲۰۰۸ء کو سہ پہر تین بجے ''مجلس صوت الاسلام'' کے زیر اہتمام تاج محل ہوٹل میں ''محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس'' میں آپ نے خطاب کیا۔ کانفرنس کے داعی جامعہ اسلامیہ کلفٹن کے مدیران مولانا ابوہریرہ اور مولانا ابوذر نے آپ کا استقبال کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت ظلم وجور اور گمراہی کا شکار تھی۔ ہر طرف جہالت کے اندھیرے چھائے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر بے پناہ فضل وکرم اور رحم فرمایا اور سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ورسول بنا کر بھیجا۔ آپ ہی انسانیت کے حقیقی محسن ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ کے نور سے ظلم وجور اور جہالت وگمراہی کے اندھیرے ختم ہوئے۔ انسانیت کو شعور وآگہی اور ہدایت وصراطِ مستقیم کی نعمتیں ملیں۔

سید محمد کفیل بخاری نے ڈنمارک اور دیگر مغربی ممالک کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ناپاک حرکتوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبے کا خود تحفظ کریں گے، لیکن امتِ مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے کمینوں، لعینوں اور نام نہاد مہذب وروشن خیالوں سے اپنی بھرپور نفرت کا اظہار کریں اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سچی محبت کا اظہار کریں۔ اس کانفرنس میں جناب حافظ حسین احمد، قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا محمد اسعد تھانوی اور دیگر حضرات نے بھی خطاب کیا۔

سید محمد کفیل بخاری نے نمازِ عصر خانقاہ اشرفیہ گلشن میں ادا کی اور حضرت مفتی محمد مظہر صاحب مدظلہ سے ملاقات بھی کی۔ عصر تا مغرب جناب محمد آصف کے ہاں گئے اور رات جناب محمد ارشد کے ہاں قیام کیا۔ روزنامہ ''اسلام'' کے مولانا محمد احمد اور جناب زبیر احمد ظہیر بھی ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ مجلس احرار اسلام کراچی کے کارکنوں سے بھی ملاقات کی۔ مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی اور قاری علی شیر بھی موجود تھے۔

۱۷/ مارچ کو بعد نمازِ فجر جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی کے مہتمم حضرت مفتی محمد نعیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کی۔ مولانا احتشام الحق احرار، بھائی ضیاء الرحمٰن اور راقم شفیع الرحمٰن بھی ہمراہ تھے۔

۱۱ بجے دوپہر جامعہ اسلامیہ درویشیہ (سندھی مسلم سوسائٹی) کے مہتمم حضرت مولانا حافظ لیاقت علی شاہ صاحب مدظلہ کی دعوت پر اُن کے ہاں تشریف لے گئے۔ حضرت مولانا نے بہت ہی اکرام کیا۔ مدرسہ کی طرف سے شائع شدہ مختلف دینی کتب ہدیہ کیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے بعد میں جامع مسجد درویشیہ کے وسیع ہال میں طلبہ سے خطاب کیا۔ جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا نور الہدیٰ مدظلہ اور دیگر اساتذۂ کرام بھی موجود تھے۔ سندھی مسلم سوسائٹی میں ہی مولانا محمد عبداللہ صاحب کے ہاں بھی گئے۔

دینی درس گاہ جامعہ اصحاب صفہؓ گلشنِ اقبال کراچی کا دورہ فرمایا۔ جامعہ پہنچنے پر جامعہ کے بانی مہتمم نواسۂ مولانا محمد گل شیر شہیدؒ علامہ مفتی ہارون مطیع اللہ اور اُن کے رفقاء نے شاہ صاحب کا پرتپاک استقبال کیا۔ شاہ صاحب نے دینی مدارس

کے حوالے سے مختصر مگر پُر مغز گفتگو فرمائی۔ مولانا محمد گل شیر شہیدؒ کے سوانح وخدمات پر چھپنے والی کتاب سمیت مختلف باہمی دلچسپی کے امور بھی زیر بحث آئے۔ دریں اثناء علامہ مفتی ہارون مطیع اللہ کے ساتھ اُن کی خالہ جان (صاحبزادی مولانا محمد گل شیر شہیدؒ) کے انتقال پر تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کے درجات بلند ہونے کی دعا کی۔

سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ جلال پور پیر والا:

جلال پور پیر والا (رپورٹ: محمد ابوسفیان عبداللہ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور مدیر ''نقیبِ ختم نبوت'' ملتان، سید محمد کفیل بخاری تنظیمی دورہ پر جلال پور پیر والا تشریف لائے تو مجلس احرار کے کارکنوں نے مقامی امیر قاری عبدالرحیم فاروقی نقشبندی کی قیادت میں اُن کا استقبال کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے جامعہ فاروقیہ صوت القرآن ٹرسٹ اسامہ کالونی میں ایک پُرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز میں عدلیہ کی آزادی، ججز کی بحالی، وزیرستان وسوات میں جاری آپریشن اور پاکستان کی سیکورٹی فورسز کی طرف سے اپنے ہی ہم وطنوں کے قتل عام، مہنگائی، بے روزگاری اور بدامنی جیسے خوفناک اور سنگین مسائل آنے والی حکومت کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہیں اور پاکستان کی عوام اس کا حل چاہتی ہے۔ پریس کانفرنس میں مقامی امیر قاری عبدالرحیم فاروقی نقشبندی، قاری محمد معاذ، عبدالرحمٰن جامی نقشبندی، عبداللطیف نقشبندی کے علاوہ حافظ محمد شاہد بھی موجود تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حالیہ عام انتخابات میں عوام نے دین اور وطن دشمن قوتوں کو مسترد کر دیا ہے جو سیاسی جماعتیں ابھر کر سامنے آئی ہیں ان پر عوام نے اعتماد کیا ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ پرویز مشرف کو ہر صورت واپس جانا ہے لیکن عوام کی خواہش ہے کہ وہ جانے سے پہلے اپنے مذہبی اور قومی جرائم کا حساب چکا کر جائیں۔ وہ پاکستان کی ساٹھ سالہ تاریخ کے سب سے بڑے قومی مجرم ہیں۔ ان کی داخلی اور خارجہ پالیسیوں نے ملک کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ مجلس احرار اسلام ملک بھر میں مارچ، اپریل میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کر رہی ہے۔ بعدازاں جامعہ فاروقیہ صوت القرآن کی جامع مسجد بیت الرحیم میں خطبہ جمعۃ المبارک کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کبھی بھی قادیانیوں کو مسلمانوں کے اجتماعی مفادات پامال نہیں کرنے دے گی۔ انھوں نے کہا کہ ڈنمارک نے ایک بار پھر گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کر کے عالم اسلام کے مسلمانوں کو للکارا ہے۔ ہمیں یہود و نصاریٰ کے خلاف متحد ہو کر پوری قوت کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت اسلامی ممالک کے سربراہان جس مجرمانہ خاموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔

انتخاب مجلس احرار اسلام لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان):

قاری ظہور رحیم عثمانی (صدر)، حافظ محمد صدیق (نائب صدر)، حافظ عبدالرحمٰن (سیکرٹری جنرل)، مولوی محمد اقبال (ناظم نشریات)

انتخاب مجلس احرار اسلام ماہڑہ (ضلع مظفر گڑھ):

جام مختار احمد (صدر)، ڈاکٹر عابد حسین (سیکرٹری جنرل)، شفیع احمد (ناظم نشریات)

مجلس شوریٰ: جام اللہ بچایا، جام فاروق احمد، جام نیاز احمد، جام قاری نصر اللہ، جام سجاد احمد، جام اصغر علی، جام محمد شفیع، جام عبدالستار، جام حاجی کریم بخش، ایم مختار احمد، ایم عبدالرحمٰن جامی، حافظ غلام حیدر